ولایہ اردن میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 29 رمضان المبارک، 1446ھ | 29 مارچ، 2025ء | نمبر: 1446/16

پریس ریلیز

حزب التحریر کی جانب سے افواج کو اہلِ غزہ کی مدد کرنے کی پکار دینے پر اردنی سکیورٹی فورسز نے حزب التحریر کے دو اراکین کو وحشیانہ طریقے سے گرفتار کرلیا!

(عربی سے ترجمہ)

پیر، 24 مارچ 2025ء کی رات، اردنی سکیورٹی فورسز نے حزب التحریر کے دو ارکان حاجی احمد عبداللہ الجمال (ابو شہاب) اور استاد حمزہ محمد مجالی بنی عیسیٰ کو وحشیانہ طریقے سے گرفتار کرلیا۔ سکیورٹی فورس کی ایک ٹیم نے ابو شہاب الجمال کے گھر پر دھاوا بولا، ان کے بیڈروم میں گھس گئے، اور ان کی عزت، بزرگی یا گھر کے تقدس کی پرواہ کیے بغیر نیند سے انہیں اُٹھا دیا۔ اور انہیں اس غرض سے گرفتار کیا گیا تا کہ ان کے بیٹے کو سکیورٹی حکام کے سامنے تابع ہونے پر مجبور کیا جا سکے، جو کہ ایک گھٹیا اور بلیک میلنگ پر مبنی حربہ تھا۔ جب ان کے بیٹے نے خود سپردگی نہ کی تو اس کے بجائے والد کے خلاف ہی الزامات عائد کر دیئے گئے۔

جہاں تک حمزہ بنی عیسیٰ کا تعلق ہے، انہیں گرفتاری کے بعد شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی آنکھ پر شدید چوٹ پہنچی، جس کے لئے سرجری کی ضرورت پڑی۔ یہ کیسی بربریت ہے جو رمضان المبارک کی آخری بابرکت راتوں میں انجام دی گئی، نہ اس مقدس مہینے کی حرمت کا خیال رکھا گیا، نہ ہی بے گناہ لوگوں کے گھروں کا احترام کیا گیا؟

گرفتار افراد کو سرکاری سکیورٹی عدالت میں پیش کیا گیا، لیکن عدالت نے دائرہ اختیار نہ ہونے کی بنا پر انہیں سول پبلک پراسیکیوٹر کے حوالے کر دیا۔ استغاثہ نے ان پر تین الزامات عائد کیے:

1- کالعدم تنظیم کی رکنیت

2- پمفلٹ تقسیم کرنا

3- انسدادِ دہشت گردی کے قانون کے آرٹیکل 3، شق (ب) کے تحت: ایسے اقدامات کرنا جو مملکت کو دشمنانہ کارروائیوں کے خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں، کسی غیر ملکی ریاست کے ساتھ اس کے تعلقات خراب کر سکتے ہیں، یا اردنی شہریوں کو انتقامی حملوں یا ان کے اموال کو نقصان پہنچانے کے خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔

اردنی سکیورٹی فورسز کے ان جرائم کے جواب میں، ہم حزب التحریر ولایہ اردن کی جانب سے درج ذیل باتوں کا اعادہ کرتے ہیں:

1- حزب التحریر ایک سیاسی جماعت ہے جو اسلام کی بنیاد پر قائم کی گئی ہے۔ یہ سیاسی اور فکری جدوجہد کے ذریعے خلافت کے قیام کے لیے کام کرتی ہے تاکہ اللہ کے احکام کا نفاذ کیا جائے جنہیں تقریباً ایک صدی قبل نظامِ زندگی سے خارج کر دیا گیا تھا۔ یہ جابرانہ اقدامات اور گرفتاریاں ہمیں اس دینی فریضے کی ادائیگی سے نہیں روک سکتیں، چاہے استعماری طاقتوں کے تابع یہ حکمران ہماری راہ میں رکاوٹیں ہی کیوں نہ کھڑی کرے۔

e- Mail: info@hizb-jordan.org
Website: http://www.hizb-jordan.org
Facebook Page: https://www.facebook.com/JORDANOFFICEHT
Hizb ut Tahrir Official Webpage: www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Media Office Webpage: www.hizb-ut-tahrir.info

2- افواج کو یہ پکار دینا کہ فلسطینی عوام خاص طور پر غزہ کے باشندوں کی مدد کریں، تو اس کا حکم اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دیا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے:

﴿وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾

"اور اگر وہ دین کے معاملہ میں مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے"۔(سورۃ الانفال؛8:72)

غاصب یہودیوں کے خلاف جنگ کا مطالبہ کرنے والے مخلص مومنوں پر ظلم و ستم کرنے کے بجائے اردن کی حکومت کو غزہ کے ساتھ اپنی غداری اور یہودیوں اور مغربی استعمار کے ساتھ وفاداری پر شرم آنی چاہیے۔

3- غزہ کے عوام کی نسل کشی اور قتل وغارت گری، ان کے دربدر ہونے اور ان کی فاقہ کشی کی وہ تباہ کن صورتحال جو کہ اس سے پہلے تاریخ میں نہیں دیکھی گئی، اس سب کے تناظر میں ہم افواج سے یہ اپیل جاری رکھیں گے کہ وہ بزدل یہود کے خلاف جہاد کریں۔ اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جائیں جنہیں ایک دن پچھتانا پڑے گا، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلاً * يَا وَيْلَتَى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَاناً خَلِيلاً﴾

"اور اس دن ظالم شخص (پچھتا کر) اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا ہائے کاش کہ میں نے رسول کی راہ اختیار کی ہوتی۔ ہائے میری بربادی کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا"۔(سورۃ الفرقان؛25:27-28)

اور اللہ کے حکم کی پیروی کرنا ظالم حکمرانوں کے احکام کی پیروی کرنے سے مقدم ہے۔

اے اردن کے لوگو...اے مسلمانو!

حزب التحریر ان غلامانہ حکومتوں سے نہیں ڈرتی جو اسلام، اس کے ماننے والوں اور اس کی دعوت کے خلاف دشمنی میں بدنام ہو چکی ہیں۔ ہم اپنی جدوجہد میں ثابت قدم رہیں گے تاکہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کو قائم کیا جائے، ایک ایسی ریاست جو مسلمانوں کی مدد کے لیے افواج کو متحرک کرے گی اور مقبوضہ سرزمینوں کو آزاد کرائے گی۔

اللہ کی طرف بلانے والوں پر ظلم و ستم دراصل ان غدار حکومتوں کے دیوالیہ پن اور ان کے حق سے خوفزدہ ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ یہ حکومتیں اپنی ہی اقوام کے خلاف قابض استعماری مغرب اور اس کے ایجنٹوں کی وفادار بن چکی ہیں۔ ان کے اقتدار، جو کہ پہلے ہی متزلزل ہیں، اب زوال کے دہانے پر ہیں، کیونکہ ان کا وجود امت کے دشمنوں کے سہارے قائم ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ﴾

"دیکھو ظالموں کی طرف ہرگز نہ جھکنا ورنہ تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ چھو لے گی اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا مددگار نہیں اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی"۔(سورۃ ھود؛11:113)

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس